دہلی اردو اخبار

نمبر 208 جلد 4

قیمت ماہواری دو روپیہ اور جو پیشگی دے تو گیارہ روپے ششماہی اور بیس روپے سالانہ

14 رفروری 1841 یوم یکشنبہ

[ص 1 کالم 1]

حضورِ والا

نواب محمد میر خان بابتِ عید الضحٰی ملازمت حاصل کر کے برآمد ہوئے مرزا شاہ رُخ بہادر نے عرض کیا کہ حضور حکیم احسن اللہ خان کے علاج معالجہ کو موقوف کر کے بجائے ان کے حکیم وجیہ الدین کو مقرر فرماویں لیکن بہ باعث عرض نواب زینت المحل بیگم صاحبہ کے موقوفی حکیم مذکور کی ملتوی رہی، عرض ہوئی کہ قریب ساٹھ سلاطینوں کے جمع ہو کر بہ باعث نہ وصول ہونے تنخواہ کے واویلا کر رہے ہیں اور اکثر غریب غربا کی تنخواہ بھی قرق ہوگئی ہے اور بیٹے راجہ جے سکھ رائے کے مرزا شاہ رُخ بہادر کو ورغلاتے ہیں بفور استماع حضور انور نے تنخواہ سلاطینوں کی تقسیم کروادی اور مرزا شاہ رُخ بہادر وغیرہ کو ارشاد کیا کہ تنخواہ کسی کی قرق نہ کرو اور تقسیم تنخواہ ملازمین میں بہت تاکید کی۔ مرزا شاہ رُخ کے عرض کی کہ خرچ پانچ چھ ہزار روپیہ کا زیادہ ہوگیا ہے گنجائش اُس کے انہیں کارخانجات سے نکالی جاوے گی حضور انور نے ازراہِ مہربانی ایک چغہ اور ایک قبائے کم خواب اور ایک ہاتھی باساز طلا و نقرہ اور رُجل زربفت کے مرزا ابلاقی بہادر کو مرحمت کیا عرض ہوئی کہ صاحب جرنیل سپاہِ میرٹھ کے اور چند صاحب سیر قلعہ کی ملاحظہ کر کے چلے گئے۔ خریطہ لفٹنٹ گورنر بہادر کا ملاحظہ ہوا اور ایک خریطہ اُس کے جواب میں روانہ کیا گیا۔ عرض ہوئی کہ جیمس گارڈنر صاحب نے بیچ خدمت اشراف محل بیگم صاحبہ کے حاضر ہو کر اپنی رخصت کے واسطے کچھ عرض معروض کی چنانچہ بیگم موصوفہ نے رسمیات منگنی شاہزادہ مرزا مغل بہادر کی ادا کر کے شادی کو سال آئندہ پر ملتوی رکھا۔

COPYRIGHT

اشتہار

مشکوٰۃ شریف مترجم ساتھ ترجمے اور فوائد کے بیچ زبانِ اردو کے جو نواب قطب الدین خاں صاحب نے بہت کوشش سے بہ استصواب مولوی محمد اسحاق صاحب کے ترجمے اور فوائد لکھے ہیں، مع متن کے نہایت احتیاط سے اس چھاپہ خانہ میں چھپتی ہے۔ ایک رُبع تمام ہو چکا ہے، دوسرا رُبع بھی قریب نصف کے آ پہنچا ہے۔ اس کے لکھنے والے، صحیح کرنے والے سب بہ موجب صواب دید نواب صاحب موصوف کے مستعد دین دار لوگ ہیں۔ جس کسی کو خریداری منظور ہو، مہتمم کو لکھے۔ قیمت اس کتاب کی، جو شخص اب درخواست کرے اور جتنی چھپ چکی ہے اس کی قیمت ادا کر کے لے لے تو 32 روپے قیمت کُل کتاب کی ہے، اور جو سب چھپے چکے گی اور اُس وقت کتاب لے گا تو قیمت 40 روپے۔

احکام

مسٹر سی گبنس جنہوں نے کہ واسطے روانگی بمبئی کے رخصت حاصل کی تھی اُن کو اب بموجب اُن کی درخواست کے اجازت جانے کلکتہ کی ہوئی۔ پیش از روانگیِ انگلستان کے مولوی محمد شکور صاحب صدر امین اعلیٰ فتح پور نے واسطے اموراتِ خانگی کے رخصت دو ہفتہ کی حاصل کی لفٹنٹ چے سلیمن صاحب رجمنٹ 37 پیادگانِ ہندوستانی کے جوائنٹ مجسٹریٹ اضلاع گورکھپور جونپور اور اعظم گڑھ کے ہوئے۔

میرٹھ

صاحب آگرہ اخبار از روئے چٹھیات مقامِ مذکور کے لکھتے ہیں کہ اس جگہ ڈکیتوں اور چوروں کی بہت گرم بازاری ہے۔ چند روز ہوئے کہ اکثر ڈکیت ساتھ ارادہ لوٹنے ایک لیڈی یعنی کسی صاحب کی بی بی کے جو کہ زیورات اور جواہرات ہزار ہا روپیہ کا پہن کر ناچ گھر میں گئی تھیں منتظر رہے۔ قضاعا ایک پالکی میں ایک اور صاحب چلے آتے تھے چوروں نے لیڈی کی پالکی کے شبہ میں اس پر حملہ کیا الغرض بعد دیکھنے صاحب مذکور کے گھڑی وغیرہ قیمتی چیزیں ان سے چھین کر بھاگ گئے اور یہ بھی سنا جاتا ہے کہ صاحبِ مذکور کو زخمی بھی کر گئے لیکن اگر اس دن لیڈی مذکورہ ان کے ہاتھ آجاتی تو اس میں شک نہ تھا کہ اس کا بہت نقصان ہو جاتا اور عجب نہ تھا کہ درصورتِ تکرار اسے ہلاک بھی کر ڈالتے۔

COPYRIGHT

[ص 1 الم 2]

پنجاب

سنا جاتا ہے کہ سپاہِ سوار اور پیادہ انگریزی کو حکم آ گئے ہیں کہ بے تامل و تاخیر جلد طرف ممالکِ پنجاب کے کوچ کریں لیکن یہ افواہ کچھ محلِ اعتماد نہیں ہو سکتی کیونکہ سُنا جاتا ہو کہ سپاہِ متعینہ چھاؤنیِ کرنال اِس طرف سے کانپور کو روانہ ہو گی اور حال پنجاب یہ ہے کہ کنور شیر سنگھ مسندِ راجگی پر رونق افروز ہو گیا باعث اعانتِ راجہ دھیان سنگھ کے اور جنرل ونٹورا صاحب اور اویطویلہ صاحب دونوں کنورِ موصوف کے خیر خواہ ہیں مگر کپتان دِلا روش صاحب دربار سے چلے گئے ہیں لیکن یقین ہے کہ عنقریب وہ بھی بلائے جاویں گے اور کُنور موصوف اپنے سرداروں وغیرہ کو واسطے فہمائشِ سپاہ اور رعایائے سرکش کے بہت ترغیب کرتے رہتے ہیں۔

قندھار

اس طرف کے اخبار سے واضح ہوتا ہے کہ چند مدّت ہوئی کہ ایک سردار اکتار خان قوم یاغی نے اکثر ملازمانِ شاہ شجاع الملک کو شکست دے کر اور دو توپیں چھین کر ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا اور قریب بارہ سو سپاہ کے جمع کر کے مستعد جنگ ہوا۔ الغرض کچھ سوار اور پیادہ مع دو توپ کے بسر کردگی ایک صاحب کے بھیجے گئے اور قریب آدھے گھنٹے کے لڑائی ہوتی رہی آخر کار سردارِ مذکور بھاگ گیا اور گاؤں کو اپنے وجودِ نا محمود سے پاک کیا دُشمنوں میں سے بہت سے آدمی مارے گئے اور سپاہِ انگریزی میں سے چار آدمی زخمی ہوئے اور اسی قدر مارے گئے۔ ایک روز ایک شخص مسلمان نے ایک سارجنٹ انگریزی کو بازار میں تلوار ماری مگر چونکہ اجل اُس کی نہیں پہنچی تھی ایک پہرہ سپاہیوں کا آتا تھا اس نے صاحب موصوف کو بچا لیا اور قاتل کو گرفتار کر لیا اور بعد تھوڑی دیر کے قاتل صاحب موصوف کو توپ کے منہ اڑا دیا۔

فیروز پور

اس طرف کے چٹھیات سے واضح ہو کہ قافلہ سپاہِ انگریزی نے تیسویں تاریخ ماہِ گذشتہ کو فیروز پور سے کوچ کر کے دریائے ستلج سے عبور کیا صاحبِ چٹھی لکھتے ہیں کہ کیمپ انگریزی میں بہت جگہ چوری ہو گئی۔ لفٹنٹ آئیر صاحب ملازمِ شاہ شجاع الملک اور بعضے اور لوگوں کا تمام مال اسباب جاتا رہا۔ خبر تھی کہ سپاہ کرنل ویلر کی [ص 2 کالم 1] مع امیر دوست محمد خان کے پانچویں تاریخ ماہِ حال کو داخل فیروز پور ہو گی...... اخبار سے دریافت ہوتا ہے کہ بباعث تزلزل سلطنتِ پنجاب کے فیروز پور میں صاحبِ ایجنٹ کے پاس ایک چٹھی متضمن واپس بلا لینے قافلۂ مذکور کے جو کہ فیروز [پور] سے روانہ ہوا تھا پہنچی۔ چنانچہ صاحب موصوف نے چٹھیِ مذکور کو اس طرف روانہ کر دیا اور سپاہِ مذکور بحسب اتفاق اس کنارہ پر دریا کے مقیم تھی اور سب لوگ منتظر اور امیدوارِ حکم واسطے بڑھنے کے طرف لاہور کی تھے۔ ایک اور چٹھی کے مضمون سے واضح ہوا کہ جب قافلۂ مذکور نے کوچ کر کے دریائے ستلج سے عبور کیا

تو بہترے اُونٹوں نے اپنے شلیطوں اور تمام اسباب کو پھینک دیا اور ظروف چینی اور شیشۂ آلات وغیرہ کا بہت نقصان کیا پانچویں رجمنٹ پیادگان ہندوستانی کے مسکوٹ گھر کے تمام قیمتی برتن ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ پانچویں تاریخ ماہِ حال کو اکثر افسران چھاؤنی بہ ارادۂ ملاقاتِ دوست محمد خان کے گئے تھے لیکن خان مذکور ایک اور دستہ سے پہلے شہر فیروز پور میں چلے گئے جب چھاؤنی میں آئے تو سپاہ نے جو کہ واسطے قواعد کے کھڑی تھی سلامی اتاری۔ خانِ موصوف کا یہ قاعدہ سنا جاتا ہے کہ وقتِ شام صاحبانِ ذیشان سے ملاقات کرتے ہیں۔ چھاؤنی میں صاحبانِ آمدِ افغانستان کی دعوتیں بخوب تر بن وجہ ہو رہی ہیں۔ خان موصوف کے بیٹے صاحبانِ عالیشان کی ملاقات کو صبح اور شام سوار ہوتے ہیں خبر ہے کہ یومِ دوشنبہ 8 رتاریخ ماہِ حال کو سپاہ آمدِ افغانستان طرف لدھیانہ، کرنال اور علی گڑھ کے روانہ ہو گی۔

دربار کنور شیر سنگھ

سردار جوالا سنگھ کو حکم ہوا کہ اب فضلِ سری اکال پورکھ جیو سے سب سرکش مطیع ہو کر حاضر ہوئے ہیں لازم کہ پلاٹنِ جرنیل گلاب سنگھ اور جرنیل گورٹ صاحب کو مع توپ خانہ اپی اور جنسی کے باغِ حضوری سے باہر کردو اور ان کے عوض دونوں پلٹنوں دھونکل سنگھ پور بیہ اور توپ خانہ مہاراجہ کھڑک سنگھ متوفی کے تئیں داخلِ باغ کرو اور خلفِ دنیا سنگھ ملوی کو ارشاد ہوا کہ نعشیں مردوں کی باغ حضوری سے اٹھوا کر بموجب ان کے مذہب اور ایمان کے ان کی تجہیز و تکفین کرے۔ پروانہ مشعرِ طلب بنام جنرل ونٹورا صاحب کے جاری ہوا مشار الیہ نے عرض کروا بھیجا کہ آج سکھوں نے بہت شور و غوغا اور غارتگری اختیار کی ہے آج فدوی کو معاف فرمادیں— حسب الحکم دو سو جوان واسطے حفاظت حویلیوں مہاراجہ کھڑک سنگھ متوفی واقعہ لاہور اور امرتسر کے روانہ کئے گئے اور بنام کوتوال [ص 2 کالم 1] لاہور اور امرتسر کے پروانہ جاری ہوئے کہ کسی کو توشخانہ جاتِ حویلی ہائے مذکورین سے اسباب نہ لے جانے دیں عرض ہوئی کہ گولہ اندازانِ توپخانہ امام شاہ کمیدان نے اپنے اجیٹن کو مار ڈالا اور دوشالہ رومال وغیرہ لوٹ لے گئے اور اسی طریق اکثر متصدیانِ دفتر کو بندوق کے کندوں سے ہلاک اور نیم جان کیا۔ ارشاد ہوا کہ آج کل تدارک اس کا کیا جاوے گا پروانہ جات بنام ناظمانِ کشمیر اور ملتان اور جنرل اویطویلہ اور سردار نہال سنگھ آلووالہ وغیرہ کے اس مضمون کے جاری ہوئے کہ بابت جلوس مابدولت کے اکیس اکیس کارتوس اپنے اپنے توپخانہ سے بابت سلامی سر کریں پروانہ بنام ناظم منڈی کے جاری ہوا کہ انتظامِ ملک میں بجان و دل سرگرم رہیں اور شلکِ سلامی سر کریں۔ پروانہ جات بنام علاقہ داروں گردنواح کے جاری ہوئے کہ آمد و رفت لاہور بدستور سابق جاری رہے اور کوئی کسی سے ظلم و بدعت نہ کرنے پاوے اور غارت گری نہ ہونے پاوے اور جواب دہی اس کی ذمہ تمہارے ہے۔ عرض ہوئی کہ راجہ گلاب سنگھ اور سردار عطر سنگھ اور رانی چند کنور نے سپاہیانِ قلعہ کو ہزار ہا روپیہ نقد اور پشمینہ وغیرہ دے دے کر برباد کر دیا۔ حکم ہوا کہ پہرہ سپاہیوں کا دروازہ قلعہ پر تعین کیا جاوے اور ایک ایک سپاہی سے نقد اور جنس چھین لیا جاوے۔

فورٹ ولیم

اُس طرح کے ایک اخبار میں یہ اشتہارِ گورنمنٹ دیکھا گیا کہ سپریٹنڈنٹ لوگ جو کہ بیچ ہر ایک ضلع کے واسطے آبکاری کے مقرر ہوں گے اوّل کمشنروں کو واجب ہے کہ اُن کی لیاقت اور کارگزاری کی تحقیقات قرارِ واقعی کریں اور جو لوگ استعداد انصرام عہدہ مذکور کی رکھتے ہوں انہیں عہدہ ہائے سپرینڈنٹی تفویض کریں اور یہی لوگ عہدہ ڈپوٹی کلکٹریٔ آبکاری کو بھی انصرام کریں گے۔

روس

اخبار سے واضح ہے کہ سپاہِ روسیہ نزدیک تبریز کے پہنچی ہے اور منتظر آنے سپاہِ ایران کے ہے بعد متفق ہو جانے دونوں سپاہ کے جس طرف ارادہ شاہِ ایران کا ہوگا کوچ کیا جاوے گا۔

بغداد

ازروئے ایک اخبارِ صحیحہ کے دریافت ہوتا ہے کہ علی شاہ شہزادہ نگاہ داشت سپاہ کی کرتا ہے اور ہر روز قواعدِ جنگ کی تعلیم سپاہ کو دی جاتی ہے، سُنا جاتا ہے کہ شہزادۂ مذکور کو مرکوزِ خاطر ہے کہ کرمان کو پھر اپنے قبضہ میں لادے مگر آغا خان حاکم کرمان روز بروز زیادہ تر بغاوت اختیار کرتا جاتا ہے ہر چند وزیرانِ صائب تدبیر اُسے اِس امر سے مانع آتے ہیں لیکن مشارالیہ ہرگز راہ راست پر نہیں آتا۔

[ص 3 کالم 1]

بھرت پور

حال ملاقات مہاراجہ والی بھرت پور اور جناب لفٹنٹ گورنر بہادر کا مفصلاً اس طرح دریافت ہوتا ہے کہ مہاراجہ بہادر نے بہ اتفاقِ سردارانِ ریاست اور کچھ سوار اور پیادوں کے ایک کوس تک استقبال کیا اور اثناء راہ میں ہی ملاقات کر کے گورنرِ ممدوح کو اپنے ہاتھی پر بیٹھایا بعد ازاں گورنر ممدوح اپنے خیمہ میں داخل ہوئے اور مہاراجہ موصوف قلعہ کو تشریف لے گئے۔ وقتِ سہ پہر مہاراجہ صاحب بہت سے توزک اور حشمت سے طرف خیمہ گورنر صاحب کے تشریف لائے مسٹر ہملٹن اور مسٹر طامس صاحب وغیرہ مابین راہ سے استقبال کر کے لے گئے جب سواری قریب خیمہ پہنچی تو سترہ کارتوس سلامی کے توپ خانۂ گورنرِ ممدوح سے سر ہوئے بعد ازاں گورنر بہادر نے لبِ فرش تک استقبال کر کے بعد ملاقات باعزازِ تمام کُرسیِ زرنگار پر بٹھایا اور بعدِ گفتگوئے محبت کے بتواضع عطر و پان رخصت کیا۔ 29 رتاریخ مہاراجہ مع گورنر ممدوح اور تمام صاحبانِ عالیشان کے سوار ہو کر جنگل کو واسطے سیر و شکار چیتوں کے مشغول ہوئے اور بعدِ سیر مراجعت کی اُسی روز وقتِ شام گورنر ممدوح مع بارہ صاحبوں کے طرف قلعہ کی تشریف لے گئے بابو جانی بانکے لعل وکیلِ مہاراجہ اور فوجدار گوردھن سنگھ اور فوجدار بالمکند وغیرہ نے دروازۂ شہر سے اور مہاراجہ بہادر نے دروازۂ قلعہ سے استقبال کیا اور مکانِ کچہری میں لے جا کر کُرسیوں پر بٹھایا

اور رقص طوائف ہونے لگا بعدازاں گورنر ممدوح بالاخانہ میں تشریف لے جاکر تناولِ ماحضر میں مشغول ہوئے بعدِ انفراغ پھر ایوان کچہری میں تشریف لاکر رقص طوائف ملاحظہ کیا اور قریب نواخت گیارہ گھنٹہ رات کے طرف خیمہ کے معاودت کی۔ مہاراجہ بہادر لبِ فرش تک اور فوجدار وغیرہ مقامِ استقبال تک مشایعت عمل میں لائے۔ شلکِ سلامی حسبِ دستور عمل میں آئی 31/تاریخ صاحب ممدوح اور مہاراجہ بہادر وغیرہ پھر واسطے شکار کے تشریف لے گئے۔ وقت شب طرف خیمہ کے معاودت کی اور سیرِ آتشبازی ملاحظہ فرمائی پہلی تاریخ ماہِ حال کو دائرہ دولت صاحبِ موصوف کے نے طرف فتح پور سیکری کے کوچ کیا۔

آگرہ

واضح ہوتا ہے کہ پہلی تاریخ ماہِ حال کو کچہری مسٹر بالدرو صاحب بہادر سیشن (کذا) میں امتحان امیدواران عہدۂ منصفی کا لیا گیا ہر ایک امیدوار کے تئیں بارہ سوال بھیجے ہوئے ارباب کمیٹی کے ملے۔ امیدواروں نے بعد غور و تامل کے جواب ہر ایک سوال کا قلم بند کر کے حضور صاحبانِ کمیٹی میں پیش کیا مگر بہ باعث آخر ہو جانے دن کے [ص 3 کالم 2] ارباب کمیٹی چلے گئے۔ خبر ہے کہ پھر ایک دفعہ صاحبانِ مذکورین اجلاس فرما کے جواب سوالات کو بغور تمام ملاحظہ فرمادیں گے اور جس کا جواب شافی ہوگا اُسے سندِ نیک نامی عنایت کریں گے۔

صاحبِ کلاں بہادر

صاحبِ موصوف نے دورہ میں سے عرضیاں واسطے حضور انور کے اور خطوط اسمی جاگیرداروں کے بھیجے تھے سو صاحب سکرتر بہادر نے روانہ کر دئے اور خریطہ گورنر بہادر کے واسطے حضور انور کے اور نواب فیض علی خان بہادر والی جھجر کے آئے تھے سو صاحب موصوف نے ارسال کئے۔

رانی چند کنور

تحقیق ہوتا ہے کہ رانی موصوفہ نے مسٹر کلارک صاحب بہادر اجنٹ کو یہ پیغام بھیجا ہے کہ اگر تمہاری اعانت سے بیٹا کنور نونہال سنگھ متوفی کا جو کہ پیدا ہونے کو ہے مسند نشیں ہو یا درصورت تلف ہو جانے حمل رانی کے یا مر جانے لڑکے کے خورد سالی میں مجھے مسند نشین کروادو تو میں تمام ملک کے محاصل میں سے فی روپیہ چھ آنہ دیا کروں گی۔

ص 4 کالم 1 اشتہار نامہ برائے فروخت سنگ ہا

نوزدہ قلعہ سنگ مرمر سفید بغایت نفیس ولطیف حسب تفصیل مندرجہ تحت وقت نواختِ دہ گھنٹہ روز بتاریخ پانزدہم ماہ مارچ 1841 روز دوشنبہ پیش دروازہ قلعہ فتح گڑھ برگذرِ حسین پور علاقہ ضلع فرخ آباد بیع بطریق نیلام خواہد شد و آن سنگ دو² قسم اند یکی بلاک یعنی ناشگافتہ کہ بعد شگافتن برائے تیاری ہر یک چیز بکار خواہد آمد

دیگر سلاب یعنی شگافتہ و ہموار و مصفا است کہ بے مشقتِ ہموار کردن ہر ایک چیز مثل منبر وغیرہ ازان می توان ساخت۔

نمبر	طول		عرض		ارتفاع	
	فٹ	انچ	فٹ	انچ	فٹ	انچ
1	7	x	3	8	x	4
2	7	x	3	8	x	2
3	6	11	3	7	x	2
4	6	7	4	3	x	.2
5	6	5	4	2	x	.2
6	6	5	4	2	x	.2 ☆
7	6	4	4	3	x	.1 ☆ [illegible]
8	6	x	4	2	x	2 ☆ [illegible]
9	5	7	4	2	x	2
10	5	6	3	10	x	8
11	5	x	3	9	x	2
12	4	2	B •	8	x	2
13	4	1	3	1	1	x
14	4	x	B	8	x	2
15	4	x	B	x	x	2
16	4	x	یک	5	x	2
17	3	3	B	7	x	2
18	3	x	B	10	یک	.1
19	3	x	3	x	x	.7

COPYRIGHT

☆ درج بالا نشانات ناقابل فہم تھے۔

• یہ ہندسہ ناقابل فہم تھا۔

واضح باد کہ خریداران سنگ مذکور بدون ادائے زر قیمت برداشتہ برون نخواہند یافت واگر خریدار زرِ قیمت دادن نخواہد تو انست بعد سہ ماہ از تاریخ نیلام از طرف خریدار سنگ خریدہ اش خواہد شد انچہ زیادہ خواہد شد خریدار خواہد یافت واگر کم خواہد بود [ص 4الم 2] از خریدار گرفتہ خواہد شد اگر کسے راز یادہ ازیں استفسار درکار شود بہ شیل صاحب کانڈ ڈاکٹر قلعہ فتح گڑھ نویسد جواب مشرح خواہد یافت تحریر بتاریخ 31 رجنوری 1841۔ فقط

رائے بریلی

اخبار سے دریافت ہوتا ہے کہ پیشتر ضلع مذکور الصدر کہ تحتِ حکم والی اودھ کے ہے بہت آباد تھا لیکن فقیر محمد خاں چکلہ دارِ حال نے اُسے بہت لوٹا ہے اور خانِ مذکور بیچ بھیجنے مالِ واجب سرکار کے ہمیشہ تساہل کرتا ہے۔ سونظر بریں والی اودھ نے واسطے تنبیہ خان مذکور کے کچھ سپاہِ جنگی روانہ کی ہے تا کہ اُس مستِ خوابِ غفلت کو ہوش میں لاوے۔

راجہ بردوان

واضح ہو کہ مہتاب چندر راجہ بردوان نے ایک لاکھ روپیہ خزانہ عامرہ سرکارِ دولتمدار میں ارسال کیا ہے۔ اس واسطے کہ بیچ علاج معالجہ غریب غربا کے اسپتال میں صرف کریں اور ڈاکٹرانِ دانا اور تجربہ کار کو تعین کریں۔ مقام مذکور میں شدت ہیضہ وبائے سے بہت لوگ ضائع ہوئے اور ہوتے جاتے ہیں اور ان دنوں میں باعث اس کا سردی کی زیادتی تصور کیا جاتا ہے۔

راجہ ٹکاری

اُس طرف کے اخبار سے ہویدا ہوتا ہے کہ ارادہ گورنمنٹ کا یہ ہے کہ واسطے یادگاری مہاراجہ منتر جیت سنگھ بہادر مسند نشین ریاست ٹکاری کے ایک مکان بلند کہ زبانِ انگریزی میں سے اُسے مونیومینٹ (Monument) کہتے ہیں۔ ضلع ٹکاری میں تعمیر کیا جاوے یہ علامت ہے قدردانی گورنمنٹ کی۔

کلکتہ

چند روز ہوئے کہ ایک ے نوش مکانِ حلوائی پر جا کر کڑاہی روغنِ گرم میں جا پڑا اور جل گیا حلوائی نے بفور ملاحظہ شور وغوغا کیا اور برقندازسرکاری آن پہنچے اور اُس نیم سوختہ کو اسپتال میں لے گئے۔ ایک شخص مسلمان نے مقام بڑی بازار میں اپنا گلا کاٹ ڈالا لیکن کچھ سبب نہیں معلوم ہوا کہ کیوں اُس شخص نے اپنے تئیں ہلاک کیا۔

راج کوٹ

ازروئے اخبار مقامِ مذکور کے واضح ہوا کہ ان دنوں مقام مذکور میں ایک ماجرائے عجیب واقع ہوا یعنی قومِ رزیل اور مزدوروں وغیرہ نے مقام محل رانا میں دستِ غارت دراز کیا چنانچہ واسطے تنبیہ اور گرفتاری ان کی کے ایک کمپنی پیادوں کی اور کئی توپیں روانہ کی گئی ہیں۔ یہاں اب تک بارش نہیں ہوئی اور نرخِ غلہ بدستور گراں ہے۔

باہتمام موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا

COPYRIGHT